



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے ایک مرد سے شادی کی پھر وہ شخص فوت ہو گیا اور اس سے اس کی اولاد بھی نہیں ہے اور نہ ہی شوہر کے شہر میں اس کے کوئی رشتہ دار ہیں کیا اس کیلئے اپنے شوہر کے شہر سے اپنے وارثوں کے شہر منتقل ہونا جائز ہے تاکہ وہاں جا کر عدت گزار سکے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

اس عورت کیلئے اپنے والی کے گھر یا کسی بھی ایسی جگہ منتقل ہونا جائز ہے جہاں یہ محفوظ اور اپنے شوہر کی باقی عدت گزار سکے بشرطیکہ اسے اپنے شوہر کے گھر رہنے میں اپنے بارے میں یا اپنی عزت و آبرو کے بارے میں خطرہ ہو اور یہاں اس کی حفاظت کرنے والا کوئی نہ ہو اور اگر اسے یہاں سے کوئی خطرہ نہ ہو اور یہ صرف اپنے الجھانہ سے قریب ہونا چاہتی ہو تو پھر اس کیلئے کسی دوسری جگہ منتقل ہونا جائز نہیں بلکہ اسے یہاں ہی رہنا چاہیے تاکہ عدت کے ایام پورے ہو جائیں اور پھر یہ جہاں چاہے اپنے محرم کے ساتھ سفر کر کے جاسکتی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب العده : جلد 3 صفحہ 349

محدث فتویٰ